احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

جمعہ 11 اکتوبر 2002ء

روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعہ 11 اکتوبر 2002ء 4 شعبان 1423 ہجری - 11 اخاء 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 232

دین کی بنیاد

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

بُنِیَ الدِینُ عَلَی النَظَافَةِ

دین کی بنیاد صفائی اور پاکیزگی پر رکھی گئی ہے

(شفاء عیاض جلد اول صفحہ 39)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

قرآن شریف کی رو سے انسان کی طبعی حالتوں کو اس کی اخلاقی اور روحانی حالتوں سے نہایت ہی شدید تعلقات واقع ہیں۔ یہاں تک کہ انسان کے کھانے پینے کے طریقے بھی انسان کی اخلاقی اور روحانی حالتوں پر اثر کرتے ہیں۔ اور اگر ان طبعی حالتوں سے شریعت کی ہدایتوں کے موافق کام لیا جائے تو جیسا کہ نمک کی کان میں پڑ کر ہر ایک چیز نمک ہی ہو جاتی ہے۔ ایسا ہی یہ تمام حالتیں اخلاقی ہی ہو جاتی ہیں۔ اور روحانیت پر نہایت گہرا اثر کرتی ہیں۔ اسی واسطے قرآن شریف نے تمام عبادات اور اندرونی پاکیزگی کی اغراض اور خشوع خضوع کے مقاصد میں جسمانی طہارتوں اور جسمانی آداب اور جسمانی تعدیل کو بہت ملحوظ رکھا ہے۔ اور غور کرنے کے وقت یہی فلاسفی نہایت صحیح معلوم ہوتی ہے کہ جسمانی اوضاع کا روح پر بہت قوی اثر ہے جیسا کہ ہم دیکھتے ہیں کہ ہمارے طبعی افعال گو بظاہر جسمانی ہیں مگر ہماری روحانی حالتوں پر ضرور ان کا اثر ہے مثلاً جب ہماری آنکھیں رونا شروع کریں اور گو تکلف سے ہی روویں مگر فی الفور ان آنسوؤں کا ایک شعلہ اٹھ کر دل پر جا پڑتا ہے۔ تب دل بھی آنکھوں کی پیروی کر کے غمگین ہو جاتا ہے۔ ایسا ہی جب ہم تکلف سے ہنسنا شروع کریں تو دل میں بھی ایک انبساط پیدا ہو جاتا ہے۔ یہ بھی دیکھا جاتا ہے کہ جسمانی سجدہ بھی روح میں خشوع اور عاجزی کی حالت پیدا کرتا ہے۔ اس کے مقابل پر ہم یہ بھی دیکھتے ہیں کہ جب ہم گردن کو اونچی کھینچ کر اور چھاتی کو ابھار کر چلیں تو یہ وضع رفتار ہم میں ایک قسم کا تکبر اور خود بینی پیدا کرتی ہے۔ تو ان نمونوں سے پورے انکشاف کے ساتھ کھل جاتا ہے کہ بے شک جسمانی اوضاع کا روحانی حالتوں پر اثر ہے۔

ایسا ہی تجربہ ہم پر ظاہر کرتا ہے کہ طرح طرح کی غذاؤں کا بھی دماغی اور دلی قوتوں پر ضرور اثر ہے۔ مثلاً ذرا غور سے دیکھنا چاہئے۔ کہ جو لوگ کبھی گوشت نہیں کھاتے رفتہ رفتہ ان کی شجاعت کی قوت کم ہو جاتی ہے۔ یہاں تک کہ نہایت دل کے کمزور ہو جاتے ہیں اور ایک خدا داد اور قابل تعریف قوت کو کھو بیٹھتے ہیں۔ اس کی شہادت خدا کے قانون قدرت سے اس طرح پر بھی ملتی ہے کہ چارپایوں میں سے جس قدر گھاس خور جانور ہیں کوئی بھی ان میں سے وہ شجاعت نہیں رکھتا۔ جو ایک گوشت خور جانور رکھتا ہے۔ پرندوں میں بھی یہی بات مشاہدہ ہوتی ہے۔ پس اس میں کیا شک ہے کہ اخلاق پر غذاؤں کا اثر ہے۔ ہاں جو لوگ دن رات گوشت خوری پر زور دیتے ہیں۔ اور نباتاتی غذاؤں سے بہت ہی کم حصہ رکھتے ہیں وہ بھی حلم اور انکسار کے خلق میں کم ہو جاتے ہیں اور میانہ روش کو اختیار کرنے والے دونوں خلق کے وارث ہوتے ہیں۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی - روحانی خزائن جلد 10 ص 319)

مالی قربانی کی تحریک

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے 25 اکتوبر 1968ء کو تحریک جدید کے سال کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا:-''اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں خیر و برکت ہے اور اس کی دو انگلیوں میں انسان کا دل ہے۔ خدا کرے کہ اللہ تعالیٰ کی انگلیاں ایسے زاویہ پر چلیں کہ آپ کے دل خدا تعالیٰ کی برکتوں اور اس کے نور سے بھر جائیں اور آپ کا سینہ اس احساس ذمہ داری سے معمور ہو جائے کہ خدا کی راہ میں آج مالی قربانیاں دینے کی ضرورت ہے۔ تاہم بنی نوع انسان کو اس ہلاکت سے بچا سکیں جس سے انہیں ڈرایا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔''

(الفضل 2 نومبر 1968ء)

خصوصی درخواست دعا

احباب جماعت سے جملہ اسیران راہ مولا کی جلد اور باعزت رہائی نیز مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کے لئے درمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے ان بھائیوں کو اپنی حفظ وامان میں رکھے ہر شر سے بچائے۔

خالی پلاٹوں کی حفاظت

ربوہ کے ماحول میں مضافاتی محلوں میں جن احباب نے پلاٹس خرید کئے ہوئے ہیں اور ابھی مکان تعمیر نہیں کئے۔ ان کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ اپنے خالی پلاٹوں کی حفاظت کیلئے ان پر باضابطہ قبضہ کی صورت پیدا کریں۔ اس کیلئے ضروری ہے کہ رجسٹری اور انتقال کے اندراج کے بعد آپ موقع پر نشاندہی حاصل کر کے کم از کم چار دیواری تعمیر کریں۔ بغیر قبضہ آپ کا پلاٹ قطعی غیر محفوظ ہے۔ اکثر کالونیاں زرعی اراضی پر بنائی گئی ہیں اور مشترکہ کھاتہ میں باضابطہ نشاندہی اور قبضہ انتہائی ضروری ہوتا ہے۔ یہ امر فوری لائق توجہ ہے اور اس پر عمل درآمد دراصل آپ کے مفاد کا تقاضا ہے۔ اس سلسلہ میں اگر کوئی دقت درپیش ہو تو صدر مضافاتی کمیٹی دفتر صدر عمومی سے رابطہ فرمائیں۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

تاریخ احمدیت

منزل بہ منزل

مرتبہ ابن رشید

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

1942ء ③

6	اکتوبر	حضور نے ہندوستان میں دعوت الی اللہ کی خصوصی تحریک فرمائی جس کے دواہم حصے تھے۔ 1۔ غیر احمدی علماء اور مشائخ کے نام الفضل کا خطبہ نمبر اور سن رائز کے ہزار ہزار پرچے جاری کرائے جائیں۔ 2۔ ملک کے بااثر طبقہ کو خطوط کے ذریعہ بار بار دعوت الی اللہ کی جائے۔
7	اکتوبر	حضرت حکیم محمد چراغ الدین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات عمر 100 سال سے زیادہ تھی۔
10	اکتوبر	حضور نے مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے دفتر واقع دارالانوار کا سنگ بنیاد رکھا۔ اس کے لئے حضرت نواب محمد عبداللہ خان صاحب نے 8 کنال زمین کا عطیہ دیا تھا۔
12	اکتوبر	حضرت ڈاکٹر عالم الدین صاحب گجرات رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات
18,17	اکتوبر	مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا چوتھا سالانہ اجتماع ہوا۔ پہلی مرتبہ خیمے نصب کئے گئے۔ اطفال نے بھی خیمے لگائے۔ مجلس کے ایک خادم نے جھنڈے کے احترام کیلئے قابل تقلید مثال قائم کی۔ اور سفر کے دوران جان کی بازی لگا کر جھنڈے کی حفاظت کی۔
4	نومبر	ملک شام سے پہلے احمدی منیر الحصنی صاحب نے نظام وصیت میں شمولیت کی۔
8	نومبر	حضرت مرزا شریف اللہ خان صاحب مردان رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات (بیعت 1901ء)
9 تا 16	اکتوبر	جماعت کی طرف سے اختلافی مسائل سکھانے کے لئے تیسرا ہفتہ تعلیم وتلقین منایا گیا جس کا موضوع ''پیشگوئی مصلح موعود'' تھا۔
13	نومبر	حضرت چوہدری غلام حیدر صاحب سرگودھا رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات
16	نومبر	حضرت مولوی محمد الدین صاحب نائیجیریا کے لئے قادیان سے روانہ ہوئے بمبئی سے بحری جہاز پر سوار ہوئے مگر جہاز غرق ہونے سے آپ بھی ڈوب گئے۔
27	نومبر	حضور نے خطبہ جمعہ میں ریڈیو کے بداثرات ناچ وگانا سے بچنے کی تلقین فرمائی
	نومبر	حضور نقرس کی تکلیف کی وجہ سے ایک آرام کرسی پر بیٹھ کر (جسے چند دوستوں نے اٹھایا ہوا تھا) بیت اقصیٰ میں تشریف لائے اور تحریک جدید کے نئے سال کا خطبہ جمعہ میں اعلان فرمایا۔ اور ان جرنیلوں کی یاد کو زندہ کیا جنہوں نے پالکیوں میں لیٹ کر فوجوں کی کمان کی تھی۔
25 تا 27	دسمبر	جلسہ سالانہ۔ حضور نے آخری دن ''نظام نو'' کے موضوع پر خطاب فرمایا جس میں تحریک جدید کو نظام وصیت کا ارہاص قرار دیا گیا۔ جلسہ کی کل حاضری 23760 تھی۔ 96 خواتین نے بیعت کی۔
	دسمبر	حضرت حافظ محمد امین صاحب جہلم رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

جمعہ 11 / اکتوبر 2002ء

12-05 a.m	عربی زبان میں چند پروگرام
1-05 a.m	واقفین نو کے پروگرام
1-35 a.m	مجلس سوال و جواب 15-2-98 حصہ دوم
2-45 a.m	المائدہ- کھانے سکھانے کا پروگرام
3-00 a.m	کمپیوٹر سب کے لئے
3-30 a.m	ترجمۃ القرآن کلاس
4-30 a.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
5-00 a.m	تلاوت قرآن کریم - درس حدیث- عالمی خبریں
6-00 a.m	یسرنا القرآن سیکھئے
6-30 a.m	مجلس عرفان 9-8-2002
7-15 a.m	بیڈمنٹن اور ٹیبل ٹینس ٹورنامنٹ
8-05 a.m	بدزبانی کے عنوان پر تقریر
9-05 a.m	سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
10-05 a.m	ہومیوپیتھی کلاس
11-05 a.m	تلاوت قرآن کریم عالمی خبریں
11-50 a.m	لقاء مع العرب
12-50 p.m	سیرت النبی ﷺ سرائیکی زبان میں
1-30 p.m	درس حدیث سرائیکی زبان میں
1-45 p.m	مجلس عرفان 9-8-2002
2-30 p.m	تعارف
3-30 p.m	انڈونیشین زبان میں پروگرام
4-10 p.m	سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
5-00 p.m	خطبہ جمعہ (براہ راست)
6-05 p.m	تلاوت قرآن کریم' عالمی خبریں
6-35 p.m	درس ملفوظات
7-00 p.m	بنگلہ ملاقات
8-05 p.m	خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
9-05 p.m	فرانسیسی زبان میں پروگرام
10-05 p.m	جرمن زبان میں پروگرام
11-05 p.m	لقاء مع العرب

ہفتہ 12 / اکتوبر 2002ء

12-20 a.m	عربی زبان میں پروگرام
1-20 a.m	یسرنا القرآن سیکھئے
1-50 a.m	مجلس عرفان
2-40 a.m	خطبہ جمعہ ریکارڈنگ
3-40 a.m	درس حدیث
4-50 a.m	ہومیوپیتھی کلاس
5-05 a.m	تلاوت قرآن کریم- درس حدیث- عالمی خبریں
6-00 a.m	یسرنا القرآن سیکھئے
6-20 a.m	مجلس سوال وجواب انگریزی
7-20 a.m	تقریر
7-50 a.m	اردو کلاس
9-25 a.m	کوئز پروگرام انوار العلوم سے
10-05 a.m	جرمن مہمانوں سے ملاقات
11-05 a.m	تلاوت قرآن کریم
11-10 a.m	عالمی خبریں
11-30 a.m	لقاء مع العرب
12-35 p.m	ماریشس پروگرام
1-35 p.m	درس القرآن کلاس
3-20 p.m	انڈونیشین زبان میں پروگرام
4-30 p.m	"بدزبانی"- ایک تقریر
5-05 p.m	تلاوت قرآن کریم' عالمی خبریں درس حدیث
5-50 p.m	اردو کلاس
7-25 p.m	بنگلہ پروگرام
8-25 p.m	چلڈرنز کلاس 12-10-2002
9-30 p.m	ماریشس پروگرام
10-25 p.m	جرمن زبان میں پروگرام
11-30 p.m	لقاء مع العرب

اتوار 13 / اکتوبر 2002ء

12-30 a.m	عربی زبان میں چند پروگرام
1-30 a.m	یسرنا القرآن سیکھئے
2-00 a.m	مجلس سوال وجواب ''انگریزی''
3-00 a.m	چلڈرنز کلاس 12-10-2002
4-00 a.m	جرمن ملاقات 14-9-2002
5-05 a.m	تلاوت قرآن کریم' سیرت النبیؐ' عالمی خبریں
6-00 a.m	چلڈرنز کلاس
6-30 a.m	مجلس سوال وجواب اردو
7-30 a.m	سیرت حضرت مسیح موعود
8-15 a.m	خطبہ جمعہ ریکارڈنگ 11-10-02
9-15 a.m	تاریخ احمدیت- کوئز پروگرام
10-00 a.m	لجنہ ملاقات 18-8-02
11-05 a.m	تلاوت قرآن کریم- عالمی خبریں
11-40 a.m	لقاء مع العرب
12-45 p.m	خطبہ جمعہ سپینش ترجمہ کے ساتھ
1-50 p.m	عبیداللہ علیم کے ساتھ ایک شام
2-40 p.m	کوئز تاریخ احمدیت
3-10 p.m	انڈونیشین زبان میں پروگرام
4-10 p.m	سیرت حضرت مسیح موعود
4-45 p.m	لندن کی سیر اور تعارف

باقی صفحہ 8 پر

پبلشر آغا سیف اللہ - پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس - مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

مکرم محمد امداد الرحمن صدیقی صاحب

تاریخ احمدیت کا ایک دلدوز واقعہ - 8 اکتوبر 1999ء

بیت الرحمان کھلنا بنگلہ دیش میں بم دھماکہ کے حالات

راہ مولیٰ میں قربان اور زخمی ہونے والوں کے حوصلوں کی کہانی

8/ اکتوبر 1999ء بروز جمعۃ المبارک عین نماز جمعہ کے موقع پر جب کہ خطبہ جمعہ ہو رہا تھا بیت الرحمٰن کھلنا (بنگلہ دیش) میں ایک زبردست دھماکہ ہوا جس سے موقع پر ہی دو نوجوان راہ مولا میں قربان ہو گئے اور چند گھنٹہ کے اندر اندر چار مزید مخلصین جماعت زخموں کی تاب نہ لا کر قربان ہو گئے- ایک دوست نے مزید پندرہ روز ہسپتال میں زیر علاج رہنے کے بعد 23/ اکتوبر کو وفات پائی-

خاکسار بذات خود اس حادثہ میں شامل تھا- میں خطبہ دے رہا تھا کہ اچانک شدید دھماکہ ہوا اور میں گر پڑا- ابتدا میں مجھے خیال آیا کہ شاید بجلی کی تاریں آپس میں الجھ گئی ہوں گی- میں نے اونچی آواز سے مدد کے لئے دوستوں کو پکارا تو کوئی نہ آیا- میں نے دیکھا بہت زیادہ دھواں ہے' بیت الذکر میں کچھ نہ دیکھ سکتا اور اور نہ کچھ سن سکتا تھا- خیال آیا کہ مجھے فوری باہر جانا چاہئے ورنہ مجھے کوئی نہ دیکھے گا اور موت بھی واقعہ ہو سکتی ہے- چنانچہ فوری طور پر بہت زور اور ہمت سے میں بیت الذکر کے فرش پر سے سینہ کے بل گھسٹ کر بیت کے مشرقی صحن میں آ گیا- میں نے شروع ہی میں دیکھ لیا تھا کہ میرا دایاں پاؤں کٹ کر جلد سے لٹک رہا تھا- میں نے باہر آ کر دوستوں کو آواز دے کر کہا کہ جلدی رکشہ وغیرہ لاؤ اور ہسپتال لے چلو- مجھے کچھ پتہ نہ چلا کہ کیا ہوا ہے' کوئی اور بھی زخمی ہوا ہے یا کیا بات ہے- بڑی مشکل سے کافی دیر سے ہسپتال پہنچایا گیا- جمعہ کے معاً بعد کا وقت تھا سڑکیں سنسان تھیں- کوئی گاڑی نظر نہیں آئی- بڑی سڑک پر ایک کار نظر آئی مگر اس نے لفٹ دینے سے انکار کر دیا- بعد میں آہستہ آہستہ معلوم ہوتا گیا کہ کیا ہوا تھا-

چند باتیں لکھنا بہت مناسب معلوم ہوتی ہیں- ایک تو یہ کہ اللہ تعالیٰ نے معجزانہ طور پر خاکسار کو زندہ رکھا- جہاں میں کھڑا خطبہ دے رہا تھا وہاں سے بم جہاں رکھا ہوا تھا زیادہ سے زیادہ چار فٹ کا فاصلہ ہو گا- یہ نہ بے حد حیران کن اور ناممکن بات ہے کہ بم دھماکہ سے بم کے اندر سے جو Sprinters یعنی لوہے کے زہریلے ٹکڑے نکلے جس سے اتنی جانیں گئیں اور اتنی تباہی مچی اس کے صرف چار پانچ ٹکڑے مجھے لگے- ایک ٹکڑے سے ہی ایک پاؤں کٹ گیا- اس کے زیادہ ٹکڑے نہ لگنا اور میرا بچ جانا غیر معمولی بات ہے- میرے جسم پر اور ٹکڑے لگے اس سے زخمی تو ہوا مگر بچاؤ ہو گیا-

اس سے بھی بڑی بات یہ کہ ماہرین کہتے ہیں کہ یہ بم تو سیدھا اوپر آسمان کی طرف بلند ہونا چاہئے اور جتنا جتنا بلند ہو گا اتنا ہی دور تک وسیع فضا میں تباہی مچائے گا- یہ ناممکن بات ہوئی ہے کہ بم دھماکہ سے پھٹ کر بیت الذکر کی مغربی دیوار کی طرف گیا اور پکی دیوار توڑ کر باہر کو نکل گیا- اس طرح سے بہت کم جانیں تلف ہوئیں- ورنہ اگر اوپر کی طرف چڑھتا تو مزید بہت سی جانیں ضائع ہو سکتی تھیں-

خاکسار چٹا گانگ سے ہر ماہ پندرہ دن کے لئے کھلنا جاتا تھا اور ایک جمعہ کھلنا کی بیت الذکر میں ادا کرتا تھا- بم رکھنے والوں کو وقت کا صحیح اندازہ نہ ہو سکا یعنی بم اس وقت پھٹا جب خطبہ ہو رہا تھا ورنہ اگر ہم نماز میں ہوتے یعنی کھڑے ہونے کی حالت میں ہوتے تو بہت سی جانیں تلف ہوتیں- کیونکہ بم سے نکلنے والے زہریلے ٹکڑے (Sprinters) اوپر کو زیادہ پھیلتے اور تباہی مچاتے ہیں- خلاصہ یہ کہ بم رکھنے والوں کا ارادہ تھا کہ بہت زیادہ جانیں تلف ہوں گی- دو چار جو بچ جائیں گے وہ اپنے کئی اعضا سے محروم ہوں گے اور یہاں کوئی باقی نہ رہے گا- اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت قائم ہے' ترقی کر رہی ہے- سازش بہت خطرناک تھی چنانچہ بم دھماکہ کے بعد باہر کی فضا ہمارے خلاف زہر آلود تھی- اللہ تعالیٰ نے مخالفین کی تمام سازش ناکام بنا دی-

اس سے پہلے بھی مخالفین کئی دفعہ اس جماعت پر حملہ کرتے رہے- ایک دفعہ 90-1989ء میں پٹرول چھڑک کر آگ لگا دی گئی- چھوٹے چھوٹے دھماکہ خیز گولے پھینکتے تھے مگر نہ کوئی بم پھٹے اور نہ آگ پوری طرح لگی- خاکسار اس موقع پر بھی بذات خود حاضر تھا اور اس کا عینی شاہد ہوں-

جب میں ہسپتال پہنچا اور کچھ سوچ و بچار کر سکا تو مجھے خوب یاد ہے کہ سب سے پہلے میں نے بڑے جوش کے ساتھ دل میں یہ دعا کی کہ اے اللہ! اس حادثہ کے ذریعہ تو جو قربانی ہم سے لینا پسند فرمائے اس کے عوض ہمارے پیارے آقا ایدہ اللہ کو صحت و تندرستی والی لمبی عمر عطا فرما اور اس کے علاوہ جماعت بنگلہ دیش کو بھی ترقیات عطا فرما-

اب قربان ہونے والوں کا ذکر خیر شروع کرتا ہوں- سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے مورخہ 5 نومبر 1999ء کو خطبہ جمعہ میں ان افراد کا ذکر فرمایا جو کہ الفضل انٹرنیشنل لندن کے 10/ دسمبر 1999ء کے شمارہ میں شائع شدہ ہے-

ان سب قربان ہونے والے افراد کو خاکسار ذاتی طور پر جانتا ہے- سالہا سال تک ان سے میرا روز کا واسطہ تھا- میرا انتہائی دلی محبت کا تعلق ان سے تھا- میں یہ اس لئے نہیں کہتا کہ اب وہ قربان ہو گئے ہیں بلکہ یہ حقیقت ہے اور اس حقیقت کو سب جانتے ہیں ان کی قربانی نے میرے ایمان کو بڑا مضبوط کیا اور پھر سے یہ عقیدہ پختہ ہوا کہ

ایں سعادت بزور بازو نیست

یہ مقام صرف انہی کو مل سکتا ہے جن پر خدا کا بہت بڑا فضل ہو-

مجھے پہلے بھی بہت یقین تھا کہ صرف پاک سیرت' نیک کردار' ایسے لوگ جن کو خدا نے خود اپنے ہاتھ سے صاف کیا ہو ایسے لوگ ہی قربانی کے لئے قبول کئے جاتے ہیں- اس موقع پر پھر میرے اس یقین کو مزید تقویت ملی- یہ سب افراد بڑے پاک سیرت' نیک فطرت اور انتہائی مخلص لوگ تھے- اللہ تعالیٰ ان کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور ان کے نعم البدل کے طور پر ہزاروں ایسے مخلصین ہمارے اندر پیدا کر دے-

سب سے پہلے میں ذکر کرتا ہوں ان نوجوانوں کا جو بہت ہی پیارے بڑے ہی خوبصورت' خوب سیرت اور موقع پر ہی قربان ہونے والے عزیزم نورالدین احمد اور پیارے عزیزم محمد جہانگیر حسین-

مکرم نورالدین احمد صاحب

نورالدین احمد ولد محترم سکندر حیات صاحب' عمر 30 سال مورخہ 24 اگست 1970ء کو اپنے آبائی وطن ویٹ کھالی' تھانہ شیم نگر ضلع شاتھ کھیرا (Shatkhira) میں پیدا ہوئے- یہ ضلع پہلے تو کھلنا ضلع کا ہی حصہ تھا اب الگ ضلع بن گیا ہے- نورالدین احمد کا گاؤں سندر بن جماعت کے علاقہ میں ہے- ان میں اکثر کا تعلق اسی سندر بن جماعت سے ہے-

میں عزیزم نورالدین کو دس بارہ سال سے جانتا ہوں- بہت مخلص' فدائی' دیندار تھے- ہر نیکی کے کام میں پیش پیش رہتے تھے- خوش الحانی سے تلاوت اور نظم پڑھتے تھے- ان کے دادا مرحوم و مغفور سقیم الدین صوفی صاحب اس علاقہ میں پہلے احمدی تھے- عزیزم نورالدین وقف زندگی کر کے مربی بننا چاہتے تھے مگر حکومتی پابندیوں کی وجہ سے ربوہ اور قادیان میں تعلیم کے لئے ویزا حاصل نہ کر سکے- نورالدین اطفال الاحمدیہ اور بعد میں خدام الاحمدیہ کے بہت سرگرم رکن رہے- کالج لائف میں کھلنا مجلس نے بہترین مجلس ہونے کا اعزاز حاصل کیا تھا- قربانی کے وقت آپ کھلنا جماعت کے جنرل سیکرٹری تھے- رات دن کام کرتے تھے- نہایت پیاری میٹھی زبان' ہنس مکھ' ہر دلعزیز تھے- خوب دعوۃ الی اللہ کرتے تھے- وفات کے وقت ایک بیوی' والدین' تین بھائی اور تین بہنیں سوگوار چھوڑے- ان کی کوئی اولاد نہ تھی-

مکرم محمد جہانگیر حسین صاحب

عمر 24 سال بی کام کے طالب علم تھے- والد صاحب کا نام محترم غازی محمد اکبر حسین ہے- سکنہ دیارا- تھانہ کوئرا ضلع کھلنا- تعلیم کی غرض سے عزیزم جہانگیر حسین سندر بن جماعت میں اپنے ننھال میں قیام پذیر رہے- کالج لائف میں کھلنا جماعت میں آ گئے تھے- قربانی کے وقت مجلس خدام الاحمدیہ کے معتمد تھے- بہترین داعی الی اللہ تھے- دعوۃ الی اللہ کی جس ٹیم میں محمد جہانگیر شامل ہوتے تھے اس ٹیم کو زیادہ بیعتیں حاصل ہوتی تھیں-

نہایت خوبصورت' خوب سیرت' نوجوان' ذہین و فطین' زیرک اور ارادے کے پکے' سچی اور کھری بات کرنے والے ہر دلعزیز نوجوان تھے- تمام زیر دعوت افراد اور نومبائعین عزیز جہانگیر کو اپنا سب سے پیارا دوست جانتے تھے- علاقہ کے حالات اور موقع کی نزاکت اور مخالفت کے موقع پر صحیح سوچ اور اقدام کر سکنے والا نوجوان تھا-

خاکسار اور مولانا فیروز عالم صاحب (انچارج بنگلہ ڈیسک لندن) اور مولانا صالح احمد صاحب جو بھی اس علاقہ میں مربی رہے یہ دونوں عزیز سب مربیان کو سب سے زیادہ تعاون دینے والے تھے-

قربانی سے تین چار روز قبل صبح خاکسار کے ساتھ عزیزم محمد جہانگیر کی بہت باتیں ہوتی رہیں- کہنے لگے مربی صاحب! ہم تو ربوہ نہیں جا سکتے' لندن بھی نہیں' حضور انور کے پاس جا نہیں سکتے لیکن آپ تو حضور انور کے بہت قریب رہے ہیں آپ سے میں نے سب کچھ لینا ہے جو کچھ آپ دے سکتے ہیں- انہوں نے بار بار کہا کہ مربی صاحب! آپ میری تربیت کے ہر طرح کے ذمہ دار ہیں- میں آپ کی ہر بات ماننے کا عہد کرتا ہوں- آپ یاد رکھیں کہ میری تربیت کی ذمہ داری آپ پر ہے-

مکرم غازی محمد اکبر حسین صاحب

عمر 39 سال - والد صاحب کا نام ابو بکر صدیق ہے- جائے پیدائش مٹھ باڑی' تھانہ پائیک گاشہ ضلع کھلنا-

برادرم اکبر حسین صاحب 1997ء میں بیعت کر کے جماعت میں شامل ہوئے- شروع سے اخیر تک

شدید مخالفت کے اندر زندگی کے دن گزارے- بی اے پاس تھے- کچھ عرصہ ٹیچر رہے- بعد میں محکمہ سیٹلمنٹ جہاں زمین کی رجسٹری وغیرہ کا کام ہوتا ہے' ملازم ہو گئے- یہاں بغیر رشوت کے کوئی بات نہیں ہوتی- ہمارے پیارے بھائی ابتداء سے دیانتدار اور امانت دار تھے- رشوت نہ لیتے تھے جس سے مخالفت کے زمانہ میں باوجود شدید مخالفت کے وہ نمونہ رہے- طریق دعوت انتہائی موثر تھا- دور دور کے علاقہ تک آپ کی وجہ سے احمدیت کی دعوت پھیلی- ان کی اہلیہ فیروزہ بیگم صاحبہ بھی احمدی ہو گئیں- جماعت کی ہر تحریک پر لبیک کہتے تھے- باقاعدہ داعی الی اللہ تھے-

جن دنوں حضور انور خطبات میں راہ مولا میں قربان ہونے والوں کا ذکر فرما رہے تھے ان دنوں ہمارے اس بھائی نے حضور کی خدمت میں قربان ہونے کی تمنا ظاہر کر کے دعا کے لئے لکھا اور جلد ہی آپ کی دعا قبول ہو گئی اور آپ قربان ہو گئے- اس کا ذکر حضور انور نے اپنے خطبہ مذکورہ میں فرمایا ہے-

حیران کن بات یہ ہے کہ بھائی اکبر حسین کھلنا شہر سے دور قیام پذیر تھے- ہر جمعہ پر کھلنا نہ آ سکتے تھے- لیکن ایک دو ہفتوں بعد جمعہ کے لئے آ جاتے تھے- اس جمعہ کو معمول کے مطابق انہیں آنا نہیں تھا- وہ جانتے بھی نہ تھے کہ خاکسار نے جمعہ یہاں پڑھانا ہے- جمعہ سے قبل جب وہ تشریف لائے تو مجھے مل کر بہت خوش ہوئے- کہنے لگے مربی صاحب میں نے آج آنا نہیں تھا لیکن اچانک ارادہ بن گیا اور میں آ گیا ہوں- آج اگر میں نہ آتا اور بعد میں جب علم ہوتا کہ آپ آئے تھے تو بہت افسوس ہوتا- اکبر حسین صاحب کی طرح اور کئی دوست اس جمعہ پر غیر متوقع طور پر آ گئے تھے اور کئی دوست باوجود ارادہ ہونے کے نہیں آ سکے تھے- اللہ تعالیٰ کے عجیب کاروبار ہیں-

ہمارے معزز بھائی مکرم شمس الرحمٰن صاحب صدر جماعت احمدیہ کھلنا اس روز ایک شادی کی تقریب میں ڈھاکہ گئے ہوئے تھے- بار بار مجھے خیال آتا کہ بھائی شمس الرحمٰن جس جگہ بیٹھا کرتے تھے اگر وہ موجود ہوتے تو خدا جانے کیا ہوتا- بعد میں انتہائی مساعد حالات میں وہ جوانمردی سے کام سنبھالے ہوئے ہیں-

برادرم اکبر صاحب بہت خاموش طبع' انتہائی شریف النفس اور مخلص احمدی تھے- مرحوم کے بہت نیک سیرت ہونے کی وجہ سے ان کے تمام جاننے والے ان کے بڑے مداح تھے- احمدیت کی وجہ سے شدید مخالفت کے باوجود سب اقرار کرتے تھے کہ مرحوم نہایت پاک سیرت آدمی تھے- مرحوم نے اپنی بیوی کے علاوہ دو لڑکے پسماندگان میں چھوڑے ہیں-

محترم سبحان علی موڑل صاحب

آپ 65 سال کے تھے- جماعت سندر بن کے رہنے والے تھے- اب یہ مقام سندر بن کے نام سے جماعت کی وجہ سے اور سندر بن ہائی سکول کی وجہ سے مشہور ہو گیا ہے- گاؤں کا اصل نام جو تندر نگر ہے- ہماری یہ جماعت بنگلہ دیش کی بہت بڑی جماعتوں میں سے ایک ہے- اب تو انتہائی عزت حاصل کر گئی ہے کیونکہ قربان ہونے والوں میں اکثر کا تعلق اسی جماعت سے ہے- گزشتہ دو سالوں میں اس جماعت نے بڑی ترقی کی ہے- دعوت الی اللہ ارد گرد علاقوں میں پھیل گئی ہے- جماعت ھذا کے احباب اب پہلے سے کہیں زیادہ ایمان اور عمل میں ترقی کر گئے ہیں- اللہ تعالیٰ کے فضل سے بیعتیں بھی خوب ہو رہی ہیں-

یہ مقام عالمی شہرت یافتہ جنگل سندر بن کے بالکل ساتھ واقع ہے- اس گاؤں کی سرحد پر دریا ہے جس کے دوسری طرف جنگل ہے- کئی دفعہ جنگل سے رائل بنگال ٹائیگر گاؤں میں آ جاتا ہے- انتہائی خوبصورت قدرتی مناظر اور قدرتی حسن سے مالا مال ہے- جماعت کی بڑی شاندار بیت الذکر اور گیسٹ ہاؤس اور ساتھ سندر بن ہائی سکول ایک دلکش منظر پیش کرتا ہے جسے دور دور سے لوگ دیکھنے جاتے ہیں-

اس دفعہ سندر بن کے جلسہ سالانہ پر حاضری چار ہزار سے اوپر تھی- بنگلہ دیش میں یہ ہمارا سب سے بڑا جلسہ ہے جیسے یہاں قدرت کے حسین مناظر ناظرین کو مسحور کرتے ہیں ویسے ہی یہاں کے پیارے احمدی احباب کی سادگی اور اخلاص اور محبت اور مہمان نوازی دیوانہ بنا دیتی ہے- حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خلافت سے قبل سندر بن میں بھی تشریف لائے تھے- آپ سندر بن کے حسن کا گاہے بگاہے ذکر کرتے رہتے ہیں-

محترم سبحان علی موڑل اس جماعت کے فرد تھے- تعلیم زیادہ نہیں تھی مگر دل میں اللہ اور رسول ؐ کی محبت بھری ہوئی تھی- داعی الی اللہ تھے- اس سال دیہاتی معلم بن گئے تھے کیونکہ دعوت الی اللہ میں نمایاں کامیابی حاصل کر رہے تھے اور آپ کی کوشش سے ایک اچھی جماعت قائم ہو گئی ہے- جگہ جگہ آپ دعوت کے لئے جاتے تھے- دیہاتی انداز میں دل موہ لینے والی گفتگو کرتے تھے- لیکن ظالموں نے آپ کو ایک بار زدوکوب کرنے سے دریغ نہ کیا حالانکہ آپ سفید ریش سے مزین اور مشرع تھے-

آپ مجھ سے کہتے تھے مربی صاحب! زندگی تو گزر ہی گئی ہے دعا کریں کہ باقی ہر قدم اور ہر سانس جماعت کے لئے وقف کرتا رہوں-

اس خوش قسمت بھائی نے بھی سندر بن میں جمعہ پڑھنا تھا- خاکسار کا پیغام ملا تھا کہ آپ اگر کھلنا آ سکیں تو آپ کے ساتھ میں آپ کی نئی جماعت دیکھنے جاؤں گا- میرا پیغام ملتے ہی اس جماعت کو تیار کرنے چلے گئے جہاں جانا تھا اور وہیں سے کھلنا چلے آئے جس وجہ سے میرا دوسرا پیغام ان کو نہ مل سکا کہ آپ آج نہ آئیں- جب وہ کھلنا جمعہ کے لئے پہنچ گئے تو میں نے پوچھا کہ آپ کو میرا پیغام نہیں ملا کہ آپ آج نہ آئیں- آپ نے جواب دیا نہیں تو- میں نے افسوس کا اظہار کیا کہ آپ کو تکلیف ہوئی- آپ نے جواب دیا کوئی بات نہیں آج تو بہت سے دوست یہاں آئے ہیں- اللہ تعالیٰ نے ایسا کیا کہ آپ قربان ہو گئے- آپ نے اپنے پیچھے ایک بیوہ' 5 لڑکے اور 4 لڑکیاں چھوڑی ہیں- سب بچے بچیاں شادی شدہ ہیں سوائے چھوٹے وقف نو بیٹے عزیزم غلام رسول عمر 7 سال کے- اللہ تعالیٰ سب کو خوش رکھے-

مکرم غازی محمد محبّ اللہ صاحب

اس کے بعد ذکر کرتا ہوں ایک اور انتہائی پیارے نوجوان عزیزم غازی محمد محبّ اللہ صاحب عمر 33 سال کا جن کے والد صاحب محترم مطیع الرحمٰن صاحب ان دنوں سندر بن جماعت کے صدر تھے- محمد محبّ اللہ صاحب اور مکرم این اے شمیم صاحب آف بلجیئم خالہ زاد ہیں- یہ دونوں بھائی اکٹھے 1992ء میں جلسہ کے لئے انگلستان گئے- بعدہ واپس آ کر کھلنا میں قیام پذیر ہو گئے اور خدمت دین اور خدمت خلق پر کمربستہ ہو گئے- محبّ اللہ صاحب ان کے والد صاحب' ان کے بھائی سب سے دلی تعلق تھا- ویسے آپ بھی اگر سندر بن آ جائیں تو آپ بھی ان سب کے دوست بن جائیں گے- بہت ہی پیار کرنے والے لوگ ہیں-

محبّ اللہ صاحب 13 / اگست 1969ء جو تندر نگر یعنی سندر بن جماعت میں پیدا ہوئے- ابتداء سے ہی ہونہار تھے- سندر بن ہائی سکول سے میٹرک کر کے کالج لائف کھلنا میں آ کر شروع کی تھی جہاں خاکسار مربی متعین تھا- ہر تحریک پر لبیک کہتے- خدام الاحمدیہ کے روح رواں تھے- اجتماعات میں بہت سے انعامات حاصل کرتے- انگلستان میں قیام کے دوران بنگلہ ڈیسک سے تعلق رہا اور ہر طرح خدمت کرتے رہے اور استفادہ کرتے رہے-

کھلنا واپس آ کر پھر جماعت کھلنا کے لئے بہت تقویت کا باعث بنے- محترم ڈاکٹر عبدالماجد صاحب کے ساتھ کاروباری طور پر اور جماعتی کاموں میں مشغول ہو گئے تھے اور اکٹھے قربان ہوئے- آپ کھلنا ڈویژن کے قائد خدام الاحمدیہ تھے- آپ کے وقت میں اس ڈویژن نے اول پوزیشن حاصل کی- اس کے علاوہ آپ سیکرٹری وقف نو اور سیکرٹری رشتہ ناطہ تھے- محبّ اللہ بہت سی خوبیوں کے مالک تھے- ملنسار' ذہین' زیرک' سمجھدار' فدائی اور ہر کام کو عمدگی سے کرنے والے تھے- اچھے لکھنے اور بولنے والے تھے- اچھے منتظم اور علاقہ کے ایک مثالی خادم تھے- محبّ اللہ صاحب کے غیر احمدیوں کے ساتھ بھی وسیع تعلقات تھے- بہت سے ان کے دوست ہیں جو سوگوار ہیں-

سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ کینیا

مورخہ 20 اپریل بعد از نماز ظہر لجنہ اماء اللہ کینیا کا دو روزہ اجتماع شروع ہوا-

اس اجتماع کا افتتاح تلاوت قرآن کریم سے ہوا- صدر لجنہ اماء اللہ کینیا مسز صبیحہ قریشی صاحبہ کے افتتاحی کلمات کے بعد علمی مقابلہ جات شروع ہوئے جن میں تلاوت' نظم' حفظ قرآن' حفظ ادعیہ اور تقاریر کے مقابلے شامل تھے- یہ مقابلہ جات عصر تک جاری رہے- نماز عصر کے بعد اجتماع کے پہلے روز کی کارروائی ختم ہوئی-

21 / اپریل کی صبح کو باقی ماندہ مقابلہ جات کروائے گئے جو دوپہر تک جاری رہے- دوپہر کو حاضرین کو کھانا پیش کیا گیا- نماز ظہر و عصر جمع ہوئی اور اس کے بعد ورزشی مقابلہ جات کا آغاز ہوا-

اختتامی اجلاس کی کارروائی تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوئی جس کے بعد محترمہ شاہدہ انصاری صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ نیروبی نے کلاس کی رپورٹ پیش کی اور تمام حاضرین' انتظامیہ' اساتذہ کا ان کے بہترین تعاون پر شکریہ ادا کیا-

اس کے بعد محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ کینیا نے نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والی لجنات میں انعامات تقسیم کئے- محترمہ بلقیس چیمہ صاحبہ نے سورۃ البروج یاد کرنے والی بہنوں کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی کتاب "A Man of God" تحفۃً پیش کی- اس کے بعد محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ کینیا نے کلاس کے کامیاب انعقاد پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے سب کو مبارکباد دی اور دعا کے ساتھ یہ کلاس اپنے اختتام کو پہنچی-

(الفضل انٹرنیشنل 5 / جولائی 2002ء)

عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم

ایک ممتاز صحابی حضرت سعد بن ربیع ؓ جنگ احد میں سخت زخمی ہو گئے۔ حضرت ابی بن کعب ؓ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد پر جنگ کے بعد آپ ؓ تک پہنچے۔ آپ ؓ اس وقت عالم نزع میں تھے اور اس وقت آپ نے ایک مختصر پیغام دیا جو رہتی دنیا تک آب زر سے لکھا جائے گا۔ آپ نے فرمایا کہ میری قوم سے کہنا کہ اگر تمہاری زندگی میں حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی تکلیف پہنچی تو یاد رکھنا خدا تعالیٰ کے حضور تمہارا کوئی عذر قبول نہیں کیا جائے گا۔ یہ الفاظ کہے اور آپ ؓ نے جان دے دی۔

(اسد الغابہ۔ زیر حالات حضرت سعد بن ربیع ص 277)

لعل تابان نمبر 60

مرتبہ: فخر الحق شمس

عہد کو پورا کرو

عہد کی پابندی کا جو احساس حضور ﷺ کے قلب مبارک میں تھا اس کا ایک اور عجیب نظارہ بھی غزوہ بدر میں نظر آیا۔ حذیفہ بن یمانؓ کہتے ہیں کہ میں غزوہ بدر میں شامل نہ ہو سکا اس کی وجہ یہ ہوئی کہ میں اور میرا ایک ساتھی ابو حسیل سفر میں تھے کہ کفار مکہ نے ہمیں پکڑ لیا کہ تم محمد (ﷺ) کے پاس جا رہے ہو (تا کہ آپ کے لشکر میں شامل ہو جاؤ)۔ ہم نے کہا ہم تو مدینہ جا رہے ہیں۔ اس پر انہوں نے ہم سے یہ عہد لے کر چھوڑا کہ ہم مدینہ چلے جائیں گے اور کفار کے خلاف لڑائی میں شامل نہ ہوں گے۔ یہ عہد گو جارحانہ حملہ آوروں نے جبراً لیا تھا اور کسی معروف ضابطہ اخلاق میں اس کا ایفاء لازمی نہیں تھا مگر حضور ﷺ کو عہد کا اتنا پاس تھا کہ ایسے نازک وقت میں جبکہ ایک ایک سپاہی کی ضرورت تھی آپؐ نے فرمایا ''تو پھر تم جاؤ اور اپنے عہد کو پورا کرو۔ ہم اللہ سے ہی مدد چاہتے ہیں اور اسی کی نصرت پر ہمارا بھروسہ ہے۔''

(صحیح مسلم کتاب الجہاد باب الوفاء بالعہد)

ہمارا مشفق آقا

حضرت مفتی محمد صادق صاحب نے 26 دسمبر 1925ء کو جلسہ سالانہ قادیان کے سٹیج سے ''ذکر حبیب'' کے زیر عنوان تقریر کرتے ہوئے یہ دلچسپ واقعہ بیان فرمایا کہ 1905ء میں ہم سب لوگ باغ میں مقیم تھے جہاں حضرت نانا جان میر ناصر نواب صاحب نے چند چھوٹے چھوٹے پودے لگوائے تھے۔ جنہیں لوگوں کے ادھر ادھر پھرنے سے کسی قدر نقصان پہنچنے کا احتمال تھا۔ ایک دفعہ حضرت مولوی نور الدین صاحب، حضرت مولوی عبدالکریم صاحب اور بعض اور دوست بھی ایک جگہ بیٹھے ہوئے تھے کہ حضرت میر صاحب تشریف لے آئے اور فرمانے لگے کہ ''ہم نے بڑی مشکل اور بڑی احتیاط کے ساتھ یہ پودے لگائے تھے جو لوگوں کی بے احتیاطی سے خراب ہو جائیں گے۔'' یہ سن کر حضرت مولوی نور الدین صاحب نے فرمایا

''آپ کو اپنے درخت پیارے ہیں
اور مرزا کو اپنے مرید پیارے ہیں۔''

(الفضل 15۔جنوری 1926ء ص3)

رات بھر دعا کرتے رہے

حضرت چوہدری غلام محمد صاحب بی۔اے کی روایت ہے کہ چوہدری حاکم دین صاحب کی بیوی کو پہلے بچے کے وقت سخت تکلیف تھی۔ آپ رات گیارہ بجے حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے گھر گئے چوکیدار سے پوچھا کہ کیا میں حضرت صاحب کو اس وقت مل سکتا ہوں اس نے نفی میں جواب دیا لیکن اندرون خانہ حضرت صاحب نے آواز سن لی اور پوچھا کون ہے چوکیدار نے عرض کی کہ چوہدری حاکم دین ملازم بورڈنگ ہیں فرمایا آنے دو۔ آپ اندر چلے گئے اور زچگی کی تکلیف کا ذکر کیا آپ اندر جا کر ایک کھجور لے آئے اور اس پر کچھ پڑھ کر پھونکا اور چوہدری صاحب کو دے کر فرمایا کہ یہ اپنی بیوی کو کھلا دیں اور جب بچہ ہو جائے تو مجھے بھی اطلاع دیں چنانچہ انہوں نے ایسا ہی کیا۔ تھوڑی ہی دیر بعد بچی پیدا ہو گئی۔ چوہدری صاحب نے سمجھا کہ اب دوبارہ حضرت صاحب کو جگانا مناسب نہیں اس لئے سو رہے۔ صبح کی نداء کے وقت وہ حضرت صاحب کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ حضرت مولوی صاحب اس وقت وضو کر رہے تھے۔ چوہدری صاحب نے عرض کیا۔ کھجور کھلانے کے بعد بچی پیدا ہو گئی تھی آپ نے فرمایا کہ بچی پیدا ہونے کے بعد تم میاں بیوی آرام سے سو رہے اگر مجھے بھی اطلاع دے دیتے تو میں بھی آرام سے سو رہتا۔ میں تمام رات تمہاری بیوی کے لئے دعا کرتا رہا۔

(رفقائے احمد جلد 8 ص 71`72 مرتبہ ملک صلاح الدین صاحب ایم۔اے)

قلم کا سونٹا

مکرم بدر سلطان اختر صاحب حضرت مولوی شیر علی صاحب کے بارے میں لکھتے ہیں۔ ایک دفعہ میں سرگودھا سے ایک عمدہ سونٹا بنوا کر لایا۔ جس پر نہایت خوبصورت طریق سے پیتل کی شامیں چڑھی ہوئی تھیں۔ ایک دن ریتی چھلہ کے راستہ پر جاتے ہوئے حضرت مولوی شیر علی صاحب سے ملاقات ہوئی۔ آپ نے حسب معمول سلام کہنے کے بعد سونٹا میرے ہاتھ سے لے کر اچھی طرح دیکھا بھالا اور بہت پسند کیا۔ اور کہا کہ نہایت عمدہ بنا ہوا ہے۔ پھر فرمایا:۔

''سونٹا ضرور رکھنا چاہئے یہ سنت نبویؐ ہے۔''
لیکن ساتھ ہی تلقین بھی فرمائی۔ کہ ''کبھی قلم کا سونٹا بھی چلایا کرو۔''

(سیرت شیر علی ص136)

مشکلات قرآن کے حل کا ایک گر

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی تقریر جلسہ سالانہ 1912ء کا ایک اقتباس:۔

''ایک وقت میں نے حضرت مرزا صاحب سے دریافت کیا تھا کہ مقابلہ کے وقت قرآن کے بعض مشکلات ہوتے ہیں ان کا کیا کیا جائے؟ کہنے لگے تم نے کیا سوچا میں نے کہا یا تو ان کا ذکر ہی چھوڑ دیا جائے یا الزامی جواب دے کر ٹال دیا جائے۔ ہنس کر کہنے لگے کہ جو بات خود نہیں مانتے دوسروں کو کیوں منواتے ہو۔ پھر فرمایا ہم تم کو ایک گر بتائیں جو سوالات تم کو نہیں آتے ان کو خوشخط لکھ کر جہاں تمہارا زیادہ گزر ہے وہاں لٹکا دو تا کہ بار بار ان پر نظر پڑے۔ خدائے تعالیٰ خود ہی سمجھا دے گا میں نے اس کا مطلب صوفیانہ رنگ میں لے لیا کہ دل میں لٹکاتے ہیں یعنی ان سوالات کا ہر وقت تصور رکھیں گے۔ مجھے اللہ تعالیٰ نے اس قسم کے سب سوالات سمجھا دیئے۔ جو میری تصانیف میں موجود ہیں۔''

(اخبار بدر 13 مارچ 1913ء ص12)

دس بچوں کی خوشخبری

حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی فرماتے ہیں:۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے عہد سعادت میں خاکسار ایک وفد میں شامل ہو کر برہمن بڑیہ اور بنگال کے دوسرے علاقوں میں بغرض دعوت الی اللہ گیا۔ اس وفد میں حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب، حضرت حافظ روشن علی صاحب، حضرت میر قاسم علی صاحب اور جناب مولوی مبارک علی صاحب سیالکوٹی مرحوم بھی شامل تھے۔ شب و روز کی محنت اور غذا اور آب و ہوا کی ناموافقت کی وجہ سے میں شدید طور پر بیمار ہو گیا اور فالج کی علامات کا آغاز ہونے لگا اور مجھے ایسا محسوس ہوتا تھا کہ گویا سر سے لے کر پاؤں تک میرے بدن کے دو حصے ہیں۔ میں نے جب اس حالت کا ذکر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاول سے کیا تو حضور نے انگشت بدنداں ہو کر افسوس کا اظہار فرمایا اور میرے لئے ٹنکچر آف اسٹیل، ہیرا ہینگ اور ایسٹرن سیرپ استعمال کرنے کا انتظام فرمایا۔ اس کے بعد میں اپنے سسرال کے گاؤں پیر کوٹ ضلع گوجرانوالہ میں چلا گیا۔ وہاں اپنے برادر نسبتی حکیم محمد حیات صاحب مرحوم کے زیر علاج عرصہ تک رہا۔ لیکن اچھا نہ ہو سکا۔

اس دوران جب ایک دفعہ میری حالت شدت مرض کی وجہ سے نازک ہو گئی اور جملہ متعلقین نے مایوسی کے آثار دیکھے تو میری اہلیہ نے جو اس وقت صرف ایک لڑکے اور لڑکی کی والدہ اور بالکل جوان تھیں۔ پریشانی اور گھبراہٹ کے عالم میں رقت قلب سے میری صحت یابی کیلئے دعا کی ان میں یہ خوبی ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کے حضور کثرت سے دعا کرنے والی ہیں اور خدا تعالیٰ سے رویائے صادقہ اور الہامی بشارات سے بھی بعض خاص مواقع پر نوازی جاتی ہیں۔ چنانچہ اس موقعہ پر بھی جب انہوں نے تضرع اور خشوع سے دعا کی تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ان کو بشارت دی گئی کہ مولوی صاحب ایک چراغ (دیا) ہیں اگر یہ چراغ بجھ جائیں تو خدا تعالیٰ تمہیں کافی ہوگا۔'' اس پر میری اہلیہ نے خدا تعالیٰ کے حضور عرض کیا کہ حضور! ہمارے حال پر رحم فرمائیں اور اس چراغ کو بھی جلتا رہنے دیں اور آپ خود بھی ہمارے لئے کافی ہوں۔ چنانچہ خدا تعالیٰ کی طرف اس کے جواب میں ان کو بشارت دی گئی کہ مولوی صاحب نہیں مریں گے جب تک کہ ان کے ہاں دس بچے پیدا نہ ہو جائیں۔ اس الٰہی بشارت کے متعلق ہمارے ہاں دس بچے ہی پیدا ہوئے اور اس کے بعد اور کوئی اولاد نہ ہوئی۔

(حیات قدسی جلد سوم ص57)

غلام مصطفیٰ تبسم صاحب

آتش فشاں پہاڑ اور لاوا

آتش فشاں پہاڑوں کا وجود صدیوں سے لوگوں کے دلوں میں دہشت اور حیرت پیدا کرتا آیا ہے۔ آتش فشاں پہاڑ کے خول میں ایک گہرا سوراخ ہوتا ہے جس سے چٹانوں' راکھ' بھاپ' مٹی' لاوے اور مختلف گیسوں کا اخراج خاص تسلسل سے ہوتا ہے۔ یہ سوراخ ایسے مقامات پر واقع ہوتے ہیں جہاں زمین کا بیرونی پوست کمزور یا کم موٹا ہوتا ہے۔ وہ مواد جو ان کے منہ سے خارج ہوتا ہے' کنارے پر جمع ہوتا رہتا ہے جو بعد میں ایک مخروطی شکل کا ٹیلہ یا پہاڑ بن جاتا ہے۔ اس کو آتش فشاں پہاڑ کہتے ہیں۔

دنیا کے مشہور ترین آتش فشاں پہاڑوں میں جاپان کا فیوجی یاما' اٹلی کا ویسوویئس اور جنوبی امریکہ کا کوٹو پکسی شامل ہیں۔ جن آتش فشاں پہاڑوں سے مسلسل لاوا خارج ہوتا رہتا ہے' ان کو زندہ یا جاری آتش فشاں پہاڑ کہتے ہیں۔ بعض ایسے پہاڑ ہیں جو کہ بالکل مردہ ہو چکے ہیں۔ ان میں سے کسی قسم کا مادہ نہیں نکلتا۔ وہ مردہ آتش فشاں پہاڑ ہیں اور بعض ایسے آتش فشاں پہاڑ ہیں جو کچھ عرصہ تو خاموش ہو جاتے ہیں اور کچھ عرصہ گزرنے کے بعد پھر زندہ ہو جاتے ہیں۔ ایسے پہاڑ خفتہ پہاڑ کہلاتے ہیں۔ چونکہ ان کی بیداری کا پتہ مشکل سے لگتا ہے' اس لئے جب یہ دوبارہ زندہ ہوتے ہیں تو بہت زیادہ تباہی مچاتے ہیں۔ اٹلی میں ویسوویئس کا آتش فشاں پہاڑ مردہ تصور کیا جاتا تھا۔ مگر یہ کئی بار اچانک جاگ کر شدید جانی اور مالی نقصان کا باعث بنا۔ جاپان کا فیوجی یاما 1923ء میں دوبارہ زندہ ہوا تو اس نے بڑی تباہی مچائی۔

جب آتش فشاں پہاڑوں سے لاوا خارج ہوتا ہے تو اکثر اس کے اخراج سے قبل زمین میں زلزلہ پیدا ہوتا ہے اور زمین حرکت کرنے لگتی ہے اس کے ساتھ ہی ساتھ اندرون زمین سے گرم مادہ کی حرکت سے ایک خاص قسم کی آواز بھی پیدا ہوتی ہے۔ لاوا کے ہمراہ عام طور پر گیس اور بھاپ بھی نکلتی ہے جس سے بادل بن جاتے ہیں اور بارش کا طوفان آ جاتا ہے جس میں چمک اور کڑک بھی ہوتی ہے۔ بعض آتش فشاں پہاڑوں سے لاوا بغیر دھماکے کے خارج ہوتا ہے اور نہایت آہستہ آہستہ اطراف کو پھیل جاتا ہے۔ اس قسم کے آتش فشاں پہاڑ جزائر ہوائی میں ملتے ہیں۔ ان کا لاوا 40 سے 50 میل بہہ کر ٹھنڈا ہو جاتا ہے۔

بحیرہ روم میں سٹرومبولی ایک آتش فشاں پہاڑ ہے جس سے مسلسل لیکن نہایت خاموشی اور آہستگی سے لاوا نکلتا رہتا ہے۔ رات کو اس کی چمک دور دور تک دکھائی دیتی ہے۔ چونکہ اس کی روشنی اور چمک رات کے وقت جہازوں کی راہبر بن جاتی ہے۔ اس لئے اس کو بحیرۂ روم کا روشنی کا مینار کہتے ہیں۔

مشرقی جزائر میں ایک آتش فشاں پہاڑ کراکاٹووا کے جزیرہ میں واقع ہے۔ اس جگہ 1883ء میں آتش فشاں اس ہیبت ناک دھماکے سے پھٹا تھا کہ اس نے تقریباً نصف جزیرے کو آن کی آن میں نیست و نابود کر دیا تھا۔ اس دھماکہ سے راکھ اور مٹی 20 میل اونچی اڑی تھی اور اس کی آواز 2 ہزار میل کے فاصلے پر آسٹریلیا میں سنی گئی تھی۔

دھماکوں کے جھٹکوں سے بٹیویا میں' جو 100 میل کے فاصلہ پر ہے' کھڑکیاں چکنا چور ہو گئیں۔ سمندر کی لہریں بلندی تک اٹھیں اس دھماکے کی وجہ سے 36 ہزار اشخاص ہلاک ہو گئے اور بے اندازہ مالی نقصان ہوا۔

لاوے کا مفید استعمال

لیکن حقیقت یہ ہے کہ آتش فشاں کے بارہ میں ہماری معلومات ابھی تک بہت کم حقیقت پر مبنی رہی ہیں۔ زمین کے دوسرے خزانوں کی طرح آتش فشاں بھی انسانی بہتری کے لئے استعمال کئے جا سکتے ہیں اور ان کا وجود ہمارے لئے ایک بڑا سرمایہ رہا ہے۔ ان پہاڑوں کا سب سے بڑا فائدہ اس لاوے اور راکھ کی صورت میں برآمد ہوتا آیا ہے جسے اب کھاد کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے وسطی امریکہ' انڈونیشیا' فلپائن اور جاپان کے گنجان آباد علاقوں میں کاشت کار آبادی اب آتش فشاں پہاڑوں کے جوار میں بے خوف و خطر کھیتی باڑی کرتی ہے اور آتشیں لاوا ان کے لئے بہترین کھاد ثابت ہو رہا ہے۔ قدیم زمانے کے لوگ سیال لاوے کو مندروں' محلات اور کبھی کبھی پورے شہر کی تعمیر کے لئے کام میں لاتے تھے۔ تحقیق سے پتہ چلا ہے کہ ہر دور میں اس آتشیں مادے سے نمایاں فنی تخلیقات وجود میں آئی ہیں۔ بعض جزائر میں لوہے اور دوسری معدنیات کے استعمال سے پہلے اوزار' نمائشی برتن اور ایسی ہی چیزیں بنانے کے لئے بھی سیال لاوے کو کام میں لایا جاتا تھا۔ کبھی کبھی آتش فشاں پہاڑ سے ایک ایسا مادہ نکلتا ہے جو منجمد ہو کر شیشے کی طرح شفاف ہو جاتا ہے اس سے زیور اور آرائشی چیزیں بناتے تھے۔ آتش فشاں پہاڑ کا یہ لاوا جو شیشے کی طرح شفاف ہوتا ہے' آج کل صنعتی مقاصد کے لئے اور عمارتوں کی تعمیر کے لئے بہت مفید ثابت ہو رہا ہے۔ یہ مادہ تیز آنچ میں پگھلنے سے 20 گنا بڑھ جاتا ہے۔ اور منجمد ہو کر پتھر (جھانوے) کی طرح ہلکا اور مضبوط بن جاتا ہے۔ امریکہ کے مغربی علاقوں میں' نوادا' اٹلی اور سارڈینیا میں اسی لاوے سے تعمیرات کا کام لیا جا رہا ہے۔ اٹلی کے جزیرہ لیپاری سے سالانہ 50 ہزار ٹن لاوا صنعتی مقاصد کے لئے دوسرے ملکوں کو برآمد کیا جاتا ہے۔

آتش فشاں پہاڑوں کی معدنی دولت

آتش فشاں پہاڑوں کی تہہ میں علاوہ معدنیات کے گیس کا جو بے پناہ خزانہ پوشیدہ ہے اور جو ان کے دہانوں سے برابر ابلتا رہتا ہے۔ سائنس دان اسے بھی کام میں لا رہے ہیں۔ اٹلی کے انجینئروں نے ان پہاڑوں میں دو ہزار فٹ گہرا پائپ ڈالا ہے اور یہ گیس پائپ لائن کے ذریعہ صنعتی مراکز اور پاور ہاؤسوں کو پہنچائی جا رہی ہے۔ اٹلی میں اس طرح تین لاکھ کلوواٹ بجلی پیدا ہوتی ہے اٹلی کے نواحی جزائر میں آتش فشاں پہاڑوں سے گرم پانی کے چشمے پیدا ہو گئے ہیں۔ جنہیں مقامی لوگ تو پہلے بھی استعمال کرتے تھے لیکن 1930ء میں گرم پانی کی عام گھروں میں بہم رسانی کا باقاعدہ بندوبست کیا گیا اور ہزاروں مکانات انہی چشموں کے پانی سے اور آتشیں پہاڑوں کی حرارت سے گرم رکھے جاتے ہیں۔ پہاڑوں کے پھٹنے سے جہاں جہاں جھیلیں پیدا ہو گئی ہیں' وہ بہترین تفریح گاہ ثابت ہو رہی ہیں۔ جغرافیائی طبعی سال کے دوران میں ماہرین طبقات الارض نے آتش فشاں پہاڑوں کی بے بہا معدنی دولت اور طاقت کے ایک بے پناہ وسیلے کا سراغ لگایا ہے اس طرح یہ منہ زور طاقت جو اب تک ہزاروں لاکھوں انسانوں پر ہلاکت اور تباہی بن کر گرتی تھی اب ان کے لئے دولت اور آسائش کے اسباب فراہم کرنے کا ذریعہ بن گئی ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کار پرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کار پرداز۔ ربوہ

مسل نمبر **34428** میں Mr. Tamim ولد Mr. Holid پیشہ تجارت عمر 38 سال بیعت 1980ء ساکن جابر انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 25-5-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان بمعہ زمین رقبہ 70 میٹر واقع Bandung انڈونیشیا مالیتی -/36000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mr. Tamim ولد Mr. Holid انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 Deden Rahmat وصیت نمبر 29907 گواہ شد نمبر 2 Erwandi وصیت نمبر 29900

مسل نمبر **34429** میں منور احمد طاہر ولد میاں غلام احمد پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 1-1-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/N1700 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منور احمد طاہر ولد میاں غلام احمد نائیجیریا گواہ شد نمبر 1 حبیب احمد مربی سلسلہ نائیجیریا گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر حمید اللہ نصرت پاشا وصیت نمبر 25280

مسل نمبر **34430** میں رفیع احمد شاہنواز ولد فضل محمد امین قوم شیخ پیشہ تجارت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجر خان ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 18-4-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- مکان واقع 272/C ہاؤسنگ سکیم گوجر خان کا 1/4 حصہ مالیتی -/300000 روپے۔ 2- پلاٹ رقبہ ایک کنال واقع موضع موری کھتریل مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رفیع احمد شاہنواز ولد فضل محمد امین گوجر خان گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد منصور ولد چوہدری انور علی وصیت نمبر 18282 گواہ شد نمبر 2 حکیم فضل محمد امین وصیت نمبر 23914

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں-

ولادت

مکرم منور احمد قمر صاحب مربی ضلع وہاڑی کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 3-اکتوبر 2002ء کو بیٹی سے نوازا ہے- نومولودہ تحریک وقف نو میں شامل ہے- حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچی کا نام ''امۃ الشافی'' عطا فرمایا ہے- بچی مکرم محمد حیات صاحب کھرل ربوہ کی پوتی اور مکرم چوہدری محمد انور صاحب بزرگ ربوہ کی نواسی ہے- احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک' خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے- آمین

مکرم انعام اللہ اختر چیف انجینئر واپڈا' واپڈا ٹاؤن لاہور سے تحریر کرتے ہیں میرے بیٹے اکرام اللہ صاحب مقیم ٹورانٹو کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 16 جولائی 2002ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے- بیٹی کا نام ''زینب اکرام'' تجویز ہوا ہے- بچی مکرم پروفیسر ظفر رشید صاحب NFC کالونی لاہور کی نواسی ہے- احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک دیندار اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک کا ذریعہ بنائے- آمین

سانحہ ارتحال

مکرم خیر دین صاحب آرائیں آف ٹالھی اسٹیشن سندھ حال دارالصدر شمالی مورخہ 25 ستمبر 2002ء بروز بدھ بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں- آپ کی عمر قریباً سو سال تھی- اگلے دن بعد نماز عصر بیت المہدی میں نماز جنازہ ادا کی گئی- عام قبرستان ربوہ میں تدفین کے بعد مکرم بشارت محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد نے دعا کروائی- مرحوم نے پسماندگان میں 4 بیٹے اور 2 بیٹیاں چھوڑی ہیں- آپ مکرم رفیع احمد صاحب مربی سلسلہ کوٹ عبدالمالک کے دادا تھے- احباب جماعت سے مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات کیلئے دعا کی درخواست ہے-

نرسری کا سامان' موسمی پنیریاں اور دیگر سہولیات

گلشن احمد نرسری میں موسمی پنیریاں گیندا' جعفری' ڈیلیا وغیرہ' موسم سرما کے سبزیوں کے بیج اور سدا بہار پودے سستے داموں دستیاب ہیں- ان کے علاوہ کھاد' دیمک کی دوائی اور نرسری سے متعلقہ تمام سامان بھی دستیاب ہے- سپرے کروانے' گھاس اور پودے لگوانے کے لئے کوالیفائیڈ مالی اور گھروں میں پودوں کی حفاظت کے لئے ماہانہ اجرت پر مالی رکھوانے کا انتظام بھی ہے-

(انچارج گلشن احمد نرسری ربوہ)

نکاح

مکرمہ نازش حنا گوہر صاحبہ بنت مکرم ملک محمد اسلم صاحب کارکن خدام الاحمدیہ پاکستان کا نکاح ہمراہ مکرم شہزاد احمد بھٹی صاحب ابن مکرم مبارک احمد بھٹی صاحب کشمیر پارک کھوکھر کی گوجرانوالہ مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر دعوت الی اللہ نے مورخہ 29 ستمبر 2002ء بروز اتوار بعد نماز ظہر بیت المبارک میں مبلغ پچاس ہزار روپے حق مہر پر پڑھا- بچی مکرم ملک محمد اکرم صاحب شاہد مربی سلسلہ گلاسگو سکاٹلینڈ اور ملک محمد اعظم صاحب زعیم انصاراللہ دارالعلوم غربی صادق کی بھتیجی ہے- احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کیلئے ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے- آمین

اعلان داخلہ

قائد عوام یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی نوابشاہ نے مندرجہ ذیل کورسز میں ریگولر اور سیلف فنانس سکیم کے تحت داخلہ کا اعلان کیا ہے-

1- Bachelor of Engineering (BE) in civil, electrical, machanical Computer system

2- Bachelor of Science in Information Technoloy BS(IT)

3- BS(CS)

درخواستیں 11 نومبر 2002ء تک وصول کی جائیں گی- مزید معلومات کیلئے دیکھئے ڈان 6-اکتوبر 2002ء-

(نظارت تعلیم)

ہیپاٹائٹس بی سے بچاؤ کی ویکسین اور آخری ٹیکہ

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مورخہ 12-اکتوبر 2002ء بروز ہفتہ بوقت 9-00 بجے صبح تا 4-30 بجے شام ہیپاٹائٹس سے بچاؤ کیلئے انجکشن لگائے جا رہے ہیں- اس کے علاوہ پچھلے سال اکتوبر 2001ء کو لگنے والی ویکسین کی Booster Dose آخری ٹیکہ بھی لگایا جا رہا ہے اگر آخری ٹیکہ نہ لگوایا گیا تو پچھلے تمام ٹیکوں کا اثر زائل ہو جائے گا- احباب سے گزارش ہے کہ وہ استفادہ کیلئے تشریف لائیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ فضل عمر ہسپتال سے رابطہ کریں-

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

تقریب حوصلہ افزائی

مورخہ 7-اکتوبر 2002ء بروز سوموار بعد نماز مغرب نظامت اصلاح وارشاد مقامی کے تحت دعوت الی اللہ کے سال گزشتہ میں باثمر داعیان خصوصی کے اعزاز میں ایک تقریب کا اہتمام کیا گیا جس کے مہمان خصوصی مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر دعوت الی اللہ تھے- مکرم محمد محمود طاہر صاحب ناظم اصلاح وارشاد مقامی نے تقریب کا تعارف اور مختصر کوائف بیان کئے- مہمان خصوصی نے داعیان کو مبارکباد دی اور نئے سال میں نئے عزم کے ساتھ کام کرنے کی تلقین کی- تقریب میں 25 داعیان مدعو تھے- انہوں نے اپنا تعارف اور پھلوں کی تفصیل بتائی- جملہ شرکاء کو عشائیہ پیش کیا گیا- دعا کے ساتھ تقریب اختتام پذیر ہوئی-

اپرنٹس نرسز کی خالی آسامیاں

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں نرسنگ کی تربیت کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں- اس کے لئے کم از کم تعلیمی معیار میٹرک سائنس کے ساتھ (45% مارکس) مقرر کیا گیا ہے- طلباء وطالبات کے لئے عمر کی حد 15 سے 20 سال ہے- اور غیر شادی شدہ ہونا ضروری ہے- نرسنگ کورس تین سال پر محیط ہوگا- ان شرائط پر پورا اترنے والے طلباء وطالبات کا انگریزی میں ٹیسٹ ہوگا کامیابی کی صورت میں زبانی انٹرویو ہوگا- سال اول سے -/600 روپے وظیفہ ماہوار ملے گا- کامیابی کے بعد سال دوم اور سوم میں ماہوار وظیفہ -/1200 روپے ملے گا- درخواستیں بنام ایڈمنسٹریٹر صاحب' صدر محلہ /امیر جماعت کی تصدیق کے ساتھ بمعہ فوٹو کاپی میٹرک کی سند و کاپی شناختی کارڈ/ب فارم مورخہ 20 اکتوبر 2002ء تک پہنچ جانی چاہئیں-

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

حکومت سندھ سے منظور شدہ تعلیمی ادارے

1- اسرا یونیورسٹی حیدرآباد
2- گرینوچ یونیورسٹی کراچی
3- ذوالفقار علی بھٹو انسٹیٹیوٹ آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کراچی
4- خادم علی شاہ بخاری انسٹیٹیوٹ آف ٹیکنالوجی کراچی
5- انڈس ویلی سکول آف آرٹس کراچی
6- نیوپورٹ انسٹیٹیوٹ کراچی
7- اقراء یونیورسٹی کراچی
8- بقائی میڈیکل یونیورسٹی کراچی
9- ہمدرد یونیورسٹی کراچی
10- انسٹیٹیوٹ آف بزنس مینجمنٹ کراچی
11- جناح یونیورسٹی برائے خواتین
12- کراچی انسٹیٹیوٹ آف اکنامکس اینڈ ٹیکنالوجی کراچی
13- محمد علی جناح یونیورسٹی کراچی
14- پرسٹن انسٹیٹیوٹ آف مینجمنٹ سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کراچی
15- سرسید یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی کراچی
16- ضیاء الدین میڈیکل یونیورسٹی کراچی
17- صفا انسٹیٹیوٹ کراچی-

مزید معلومات کیلئے درج ذیل پتہ پر رجوع فرمائیں-
ایڈیشنل سیکرٹری (اکیڈمک) شعبہ تعلیم حکومت سندھ
فون نمبر 9211237 فیکس 9211240
ای میل: sindhedu@khi.paknet.com.pk
ویب سائٹ: www.sindh.edu.gov.pk

(ڈان مورخہ 11 ستمبر 2002ء)
(مرسلہ: نظارت تعلیم)

ماہر امراض جلد کی آمد

مکرمہ ڈاکٹر عائشہ خان صاحبہ ماہر امراض جلد مورخہ 13-اکتوبر 2002ء بروز اتوار فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ کریں گی یہ سہولت خصوصاً خواتین کیلئے ہے لیکن مرد حضرات بھی ان کے مشورہ سے استفادہ کر سکتے ہیں- ضرورت مند احباب و خواتین پرچی روم سے رابطہ کر کے اپنا نمبر حاصل کریں-

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

طب یونانی کا مایہ ناز ادارہ
قائم شدہ 1958ء
فون 211538
سفوف مفرح- معجون مفرح
ضعف- کمزوری- گھبراہٹ
اور LOW بلڈ پریشر میں نہایت مفید ہے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

وقار اینڈ برادرز انجینئرنگ ورکس
معیار اپنایئے
وقت بچایئے
سپیشلسٹ: کاربائیڈ ڈائیز، کاربائیڈ پارٹس اینڈ ٹولز
مینوفیکچرر، انجینئرنگ فیلڈ نیز جیولری ٹولز اور پارٹس تیار کرنے والے
دکان نمبر 4 ... فون: 0300-9428050

پاکستان نیوی کی سویلین اپرنٹس شپ اسکیم

اہلیت کی شرائط:-

(1) میٹرک سائنس یا مساوی (صرف ٹیکنیکل گروپ) مجموعی طور پر کم از کم 60 فیصد مارکس
(2) یکم جنوری 2003ء کو عمر 14 سال سے 19 سال تک ہو-
(3) پاکستانی شہری (صرف مرد حضرات)

ایک سال عبوری تربیت اور تین سال اپرنٹس شپ (کل 4 سال) امیدوار کو طعام قیام کا انتظام خود کرنا ہوگا- اپرنٹس شپ کی تکمیل پر اپرنٹس کو اعلیٰ تربیت یافتہ ہنرمند گریڈ-1 (BPS-7) کی حیثیت سے ملازمت دی جائے گی-

تنخواہ اور الاؤنسز

دوران اپرنٹس شپ -/2220 روپے ماہوار (مجموعی) تربیت کی تکمیل پر بنیادی تنخواہ کا اسکیل (BPS-7) بمعہ دیگر الاؤنسز مجوزہ قواعد کے مطابق واجب ہیں- تحریری امتحان ہوگا- ذہانت کا امتحان ہوگا- طبی معائنہ امیدواروں کو مطلع کیا جاتا ہے کہ مورخہ 7 سے 15- اکتوبر 2002ء بمعہ اپنی اصل اسناد و میسائل شناختی کارڈ یا ب فارم کے ساتھ درجہ ذیل میں سے کسی قریبی پاکستان نیول ریکروٹمنٹ اینڈ سلیکشن سنٹر سے رجوع کریں- مورخہ 17- اکتوبر 2002ء کو صبح 8 بجے امتحان کیلئے حاضر ہونا ہوگا-

سینٹر:- کوئٹہ 414 زرغون روڈ بالمقابل سرینا ہوٹل کوئٹہ کینٹ فون 9201249
کراچی:- 7 لیاقت بیرکس رفیق شہید روڈ کراچی فون 56636704
لاہور:- 92 شامی روڈ عقب فورٹریس سٹیڈیم لاہور کینٹ فون 9220823
اسلام آباد:- فون: 2-20062760 سیالکوٹ فون: 267639
سکھر:- مکان نمبر C-653/1 عیدگاہ روڈ سکھر فون 614000
ملتان:- G-57 شیر شاہ روڈ ملتان فون 541355
راولپنڈی:- G-6/1 یلیوڈی مارکیٹ نزد لال مسجد نیول ہیڈ کوارٹر
پشاور:- وارسک روڈ پشاور کینٹ فون 9212316
فیصل آباد:- دمکان نمبر 178 رضا ٹاؤن چک نمبر 204 کینال روڈ فیصل آباد فون 752087
سیالکوٹ:- خیابان اقبال مقابل سروسز کلب

درخواست فارم حاصل کرنے کی آخری تاریخ 15- اکتوبر 2002ء ہے مزید تفصیلات کیلئے 6- اکتوبر 2002 کا روزنامہ جنگ ملاحظہ کریں-

(نظارت صنعت وتجارت)

نمائندہ مینیجر الفضل
کا دورہ برائے اشتہارات

مکرم محمد احمد مظفر علوی صاحب نمائندہ مینیجر الفضل برائے شعبہ اشتہارات راولپنڈی، اسلام آباد، ہری پور ہزارہ، نوشہرہ، مردان، پشاور کا دورہ کر رہے ہیں- امراء کرام، مربیان کرام، صدر صاحبان، معلمین صاحبان، عہدیداران جماعت احمدیہ و کاروباری احباب کو زیادہ سے زیادہ تعاون کرنے کی اپیل کی جاتی ہے-

(مینیجر روزنامہ الفضل)

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ- کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
بخارا اصفہان، شجر کار ڈیجی ٹیبل ڈائز- کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
12- ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130 Fax:042-6368134
E-mail:muaazkhan786@hotmail.com

پکوان مرکز
ہر قسم کی تقریبات کیلئے عمدہ اور لذیذ کھانے تیار کروائیں رابطہ کریں اور وقت بچائیں-
گوندل ٹینٹ اینڈ کیٹرنگ سروس
گولبازار ربوہ فون 212758

ہاضمے کا لذیذ چورن
تریاق معدہ
پیٹ درد، بدہضمی، اپھارہ کے لئے کھانا ہضم کرتا ہے- ہر وقت گھر میں رکھنے والی دوا
(رجسٹرڈ)
تیار کردہ: ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ
Ph:04524-212434 Fax:213966

بقیہ صفحہ 2

5-05 p.m	تلاوت قرآن کریم، سیرۃ النبیؐ- عالمی خبریں
6-00 p.m	مجلس عرفان
7-00 p.m	بنگلہ پروگرام
8-05 p.m	لجنہ ملاقات
9-05 p.m	خطبہ جمعہ ریکارڈنگ 11-8-2002
10-05 p.m	جرمن زبان میں پروگرام
11-10 p.m	لقاء مع العرب

سوموار 14 اکتوبر 2002ء

1-15 a.m	عربی زبان میں پروگرام
2-15 a.m	چلڈرنز کلاس
2-45 a.m	مجلس سوال وجواب
3-50 a.m	عبیداللہ علیم کے ساتھ ایک شام
4-45 a.m	لجنہ ملاقات
5-05 a.m	تلاوت قرآن کریم- درس ملفوظات- عالمی خبریں
6-00 a.m	بچوں کا تربیتی پروگرام
6-15 a.m	بچوں کے کارٹون
6-30 a.m	مجلس سوال وجواب
7-40 a.m	اردو کلاس
8-25 a.m	چائنیز سیکھیے
9-35 a.m	فرانسیسی زبان میں پروگرام
10-00 a.m	مجلس سوال وجواب
11-05 a.m	تلاوت قرآن کریم، عالمی خبریں
11-30 a.m	لقاء مع العرب
12-30 p.m	چائنیز کتب کا تعارف
1-05 p.m	تقریر
1-45 p.m	مجلس سوال وجواب
2-55 p.m	کوئز پروگرام
3-20 p.m	انڈونیشین زبان میں پروگرام
4-20 p.m	مدین پاکستان کی سیر اور تعارف
5-05 p.m	تلاوت قرآن کریم- درس ملفوظات- عالمی خبریں
5-50 p.m	اردو کلاس
7-15 p.m	بنگلہ زبان میں پروگرام
8-20 p.m	فرانسیسی زبان میں پروگرام
9-20 p.m	فرانسیسی سیکھیے
10-20 p.m	جرمن زبان میں پروگرام
11-20 p.m	لقاء مع العرب

الرحمٰن پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ- فون دفتر 214209
پروپرائٹر: رانا حبیب الرحمان

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز
چوک یادگار حضرت اماں جان ربوہ
پروپرائٹر:- غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان 213649 فون رہائش 211649

خان فزیو تھراپی کلینک (خان میڈیسن)
فالج، لقوہ، پولیو، گنٹھیا، جوڑوں کا درد، عرق النساء، کمر درد بچے کی پیدائش کے بعد عورتوں میں کمر درد گردن کا درد، بازوؤں اور ٹانگوں کا حرکت نہ کرنا، ہاتھ اور پاؤں سن ہونا، پٹھوں کا کھچاؤ، ریڑھ کی ہڈی کے امراض، رعشہ ہڈیوں کے آپریشن کے بعد جوڑوں کا جام ہونا اور پٹھوں کا سکڑ جانا، بچوں کے پیدائشی ٹیڑھے پاؤں، بچوں میں گردن کے پٹھے کا اکڑ جانا، ذہنی اور جسمانی معذور بچے موچ اور کھلاڑیوں کی تکالیف کے علاج کیلئے ماہر اور کوالیفائیڈ فزیو تھراپسٹ کی خدمات حاصل کریں-
اوقات کلینک صبح 11 سے 2 بجے تک
شام 6 سے 10 بجے تک
خان فزیو تھراپی کلینک (خان میڈیسن)
اقصیٰ چوک ربوہ فون 04524-211946

قائم شدہ 1952
خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز ربوہ
ریلوے روڈ فون - 214750
اقصیٰ روڈ فون - 212515
SHARIF JEWELLERS

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 61